چنانچہ یہ اسی کا نتیجہ ہے کہ اسلامی انقلاب کے داعی بھی اب اپنے پیش نظر مقصد کے حصول کیلئے نہ یوحناؑ و مسیحؑ کی طرح حق کی منادی کرنے کیلئے تیار ہیں اور نہ بو حنیفہؒ و شافعیؒ کی طرح علم و تحقیق میں اپنی جان کھپانا چاہتے ہیں۔ ان کے نزدیک' اس کے لئے بس ایک ہنگامے کی ضرورت ہے' اور وہ شب و روز اسے ہی برپا کرنے کی جدوجہد میں مصروف رہتے ہیں۔ گویا بقول غالب

ایک ہنگامے پہ موقوف ہے گھر کی رونق
نوحہ غم ہی سہی نغمہ شادی نہ سہی

(بشکریہ "اشراق" لاہور۔ اگست ۱۹۹۲ء)

## ۲۱ ویں صدی' امریکہ اور عالم اسلام

امریکہ کے سابق صدر رچرڈ نکسن نے کہا ہے کہ اسلام صرف ایک مذہب ہی نہیں بلکہ ایک تہذیب کی بنیاد بھی ہے اپنی حالیہ کتاب میں انہوں نے کہا ہے کہ عالم اسلام اس لیے یک جان نہیں ہے کہ کوئی اسلامی پولٹ بیورو پالیسی سازی میں ان کی راہ نمائی کرتا ہے بلکہ اس کی وجہ یہ ہے کہ تمام اقوام کی سیاسی و ثقافتی قدریں مشترک ہیں اور انفرادی طور پر ان ممالک کے مابین اختلافات کے باوجود پورے عالم اسلام میں سیاست کا بھی انداز یکساں ہے یہی وجہ ہے کہ عالم اسلام کے کسی ایک علاقے میں کوئی اہم واقعہ رونما ہوتا ہے تو اسے دیگر تمام محسوس کرتے ہیں انہوں نے کہا کہ قرون وسطی میں اسلامی تہذیب کو سنہری دور کہاجاتا تھا عالم اسلام نے سائنس طب اور فلسفہ میں گران قدر خدمات انجام دی ہیں انہوں نے بو علی سیناؒ البیرونیؒ ابن الہیثمؒ جابر بن حیانؒ اور رازیؒ کے حوالے دیئے ہیں انہوں نے کہا کہ اسرائیل کو اربوں ڈالر کی امداد کی فراہمی اور فلسطین کے مسئلہ سے صرف نظر کرنا امریکہ کے تمام اسلامی ممالک سے تعلقات کی راہ میں مزاحم ہوسکتا ہے انہوں نے امریکہ کو متنبہ کیا کہ ۲۱ ویں صدی میں امریکی خارجہ پالیسی کو عالم اسلام سے زبردست چیلنجوں کا سامنا کرنا پڑے گا انہوں نے کہا کہ تنازعات کے دو اہم علاقوں خلیج اور عرب اسرائیل تنازعہ میں امریکی اقدامات کی ضرورت بڑھ گئی ہے۔ (روزنامہ جنگ لندن۔ ۸۔ اکتوبر ۹۲ء)